10946- ہفتہ میں کچھ ایام کام اور باقی ایام عبادت میں گزارنا چاہتا ہے

سوال

میں ایک مسلمان بھائی کو جانتا ہوں، کہ اس نے کام کی حرمت کا علم ہو جانے کے بعد الحمد للہ اپنی حرام ملازمت ترک کر دی ہے .

یہ بھائی اب ایسا کام تلاش کر رہا ہے جس سے اس کے خاندان کے کھانے پینے اور لباس کا خرچ چلتا رہے ، وہ ہفتہ میں اتنے دن کام کرنے کی خواہش رکھتا ہے جن کی آمدن اس کے لیے کافی ہو، اور وہ باقی ایام کو مسجد میں قرآن مجید کی تلاوت ، اور نماز ادا کرتے ہوئے گزارنا چاہتا ہے . . . الخ

کیا اس کا یہ طریقہ جائز ہے ، کیا اسلام یہ نہیں کہتا کہ دن کمائی اور کام کاج کرنے کے لیے ، اور رات نمازوں کے لیے ہے ؟

کیا اس بھائی کے لیے یہ افضل نہیں کہ وہ کوئی ایسا اچھا سا کام تلاش کرے جس سے اس کی آمدن زیادہ ہو، اور اپنی ضرورت سے زیادہ مال وہ محتاج اور فقراء میں تقسیم کر دے ؟

کیا اوقات میں بھی اس کے اہل و عیال کا حق نہیں ہے ؟

پسندیدہ جواب

کمائی کرنے کی استطاعت رکھنے والے شخص کو ایسی کمائی کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جو اسے اور اس کے بیوی بچوں اور جن کا خرچ اس کے ذمہ ہے ان سب کی عفت و عصمت کی ضامن ہو، یعنی حلال کمائی کرے ، لھذا جب اسے یہ مل جائے تو باقی اوقات چاہے دن کا ہو یا رات کا اسے اللہ تعالی کی عبادت نماز، روزہ اور تلاوت قرآن مجید میں بسر کرنا چاہیے ، یہی اس کے لیے بہتر اور اچھا ہے ، مطلق عبادت کے لیے کوئی وقت کی تخصیص نہیں.

لیکن جی ہاں یہ بات ہے کہ رات میں قیام کرنا دن کی نفلی نماز سے افضل اور بہتر ہے ، اس کا معنی یہ نہیں کہ دن میں نفل نوافل کا کوئی اجر و ثواب ہی نہیں.

اسے چاہیے کہ وہ واجبات سے ابتدا کرے چاہے وہ واجبات اللہ تعالی کے متعلقہ ہوں یا مخلوق کے ، پھر باقی وقت کو مستحب اشیاء کے فعل میں صرف کرے ، اور راحت اور آرام اور دل بہلانے کے لیے بعض مباح اشیاء زائل ہونے میں کوئی حرج نہیں.